سوال

(148)کسی میت کو مغفور ومرحوم کہنا جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

میت کو مغفور ومرحوم کہا جاسکتا ہے کہ نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آج کل اخبار وجرائد میں فوت شدہ لوگوں کے کثرت سے اعلانات اور فوت شدگان کے قریبی رشتہ داروں سے کثرت سے اظہار تعزیت ہونے لگا ہے۔ تعزیت کرتے ہوئے لوگ فوت شدہ آدمی کےلئے مغفوراور مرحوم کے الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ یا اس طرح کے دیگر الفاظ کہ مثلاوہ جنتی ہے۔ توجس شخص کو اسلام کے امور وعقائد کا ذرہ بھر بھی علم ہے وہ جانتا ہے۔ کہ کسی کا جنتی ہونا یا نہ ہونا اور مرحوم ومغفور ہونا یا نہ ہونا ان امور میں سے ہے۔ جن کو اللہ تعالیٰ کے سوااور کوئی نہیں جانتا۔ اہل سنت والجماعت کا عقیدہ یہ ہے کہ سوائے اس کہ جس کےلئے قرآن میں نص ہو کسی دوسرے کو جنتی یا جہنمی کہنا جائز نہیں ہے۔ مثلا ابولہب کے بارے میں قرآن میں نص ہے۔ کہ وہ جہنمی ہے یا یہ کہ مثلا رسول اللہ ﷺ نے دس صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کو جنت کی بشارت دی۔ اس طرح کسی کو مغفوریا مرحوم کہنا بھی گویا اس کے جنتی ہونے کی شہادت دینا ہے لہذاان کے بجائے یہ الفاظ استعمال کرنا چاہیں۔ ''غفراللہ لہ''(اللہ اسے معاف فرمادے) یا''رحمہ اللہ''(اللہ تعالیٰ اس کے حال پر رحم فرمائے) یا اس طرح کے الفاظ میت کےلئے دعاء پر مشتمل ہوں اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعاء ہے کہ وہ ہم سب کو سیدھے راستے پرچلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم